آیت اللہ یزدی کا انتقال (صفحہ۲)
آیت اللہ بوشہری کا انتصاب (صفحہ۳)
رہبر انقلاب کی دانشمندی (صفحہ۴)
حزب اللہ کی طاقت (صفحہ۴)

مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت | ٦ جمادی الاول ۱۴۴۲ھ/۲۱ دسمبر ۲۰۲۰ء | شمارہ ۱۰

شہید سلیمانی کا انتقام (صفحہ۵)
فحاشی وعریانی کو لگام (صفحہ٦)
تاریخی مسجد یا مندر (صفحہ۷)
ایام فاطمیہ پر مضمون (صفحہ۸)

رہبر معظم انقلاب حضرت آیت اللہ خامنہ ای:

”آیت اللہ ہاشمی شاہرودی بلند مرتبہ فقیہ، حوزہ علمیہ کا برجستہ استاد اور نظامِ جمہوری اسلامی کے باوفا کارکن تھے“

(۲۴ دسمبر آیت اللہ شاہرودی کی دوسری برسی)

خبر غم ! ممتاز ایرانی عالم دین آیت اللہ محمد یزدی انتقال کر گئے

وہ مجلس خبرگان کے رکن، جامعہ مدرسین حوزہ علمیہ قم کے سربراہ، امام راحل اور رہبر معظم انقلاب اسلامی کے دیرینہ رفیق تھے

ایران کے ممتاز عالم دین آیت اللہ محمد یزدی مجلس خبرگان کے رکن، جامعہ مدرسین حوزہ علمیہ قم کے سربراہ، امام راحل (رہ) اور رہبر معظم انقلاب اسلامی کے دیرینہ رفیق نے طویل المدت دینی، علمی اور انقلابی جدو جہد اور خدمات انجام دینے کے بعد آج ۸۹ سال کی عمر میں جسمانی کمزوری اور معدے کی بیماریوں کی وجہ سے دارفانی کو الوداع کہہ کہا۔ آیت اللہ محمد یزدی ۱۳۱۰ شمسی میں اصفہان کے ایک علمی اور مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئے، آپ جوانی میں ہی اعلی تعلیم حاصل کرنے کے بعد قم تشریف لائے اور آیت اللہ العظمی بروجردی، آیت اللہ العظمی اراکی اور امام خمینی جیسے عظیم مراجعین عظام سے کسب فیض کیا۔ انقلاب اسلامی ایران سے قبل مختلف شہروں میں متعدد تقاریر اور انکشافات ان کی سرگرمیوں میں شامل ہیں، جس کی وجہ سے مرحوم کو کئی بار ملک بدری اور قید کا سامنا کرنا پڑا۔ آپ نے اسلامی انقلاب کی جدوجہد میں سرگرم کردار ادا کیا اور اسلامی انقلاب کے بعد سے لے کر اب تک اسلامی جمہوریہ ایران کے لئے گران قدر خدمات انجام دیں۔ اسلامی جمہوریہ ایران میں قم المقدسہ کی اسلامی انقلابی عدالت کی سربراہی، قم المقدسہ میں امام خمینی کے دفتر کا انتظام وانصرام، اسلامی جمہوریہ ایران کی اعلی عدلیہ کے سربراہ کی حثیت سے دس سال ذمہداری ادا کرنا، شہید رجائی اور بنی صدر کے درمیان اختلافات حل کروانے والی سہ رکنی کمیٹی کے میں تینوں قوہ کی جانب سے نمائندے کی ذمہ داری، مجلس خبرگان رہبری کی رکنیت، اسی طرح جامعہ مدرسین حوزہ علمیہ قم المقدسہ سے نائب سربراہ اور قائم مقام، حوزہ ہائے علمیہ کی شورائے عالی کی رکنیت اور ریاست آیت اللہ یزدی کی اہم ذمہ داریاں رہی ہیں۔ آیت اللہ یزدی کو ایرانی اعلی حکام، دینی مدارس کے سربراہ، مجتہدین، مراجع کرام، علما وطلاب اور ہزاروں چاہنے والوں کی موجودگی میں جوار حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا قم میں سپرد خاک کیا گیا۔

المصطفی پر امریکی پابندی علم دشمن دلیل، علامہ حسن جعفری

مرکزی امام جمعہ سکردو حجت الاسلام والمسلمین علامہ شیخ محمد حسن جعفری کی امریکہ کی جانب سے المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی پر پابندی کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی پر پابندی امریکہ کے علم دشمن ہونے کی واضح دلیل ہے اور یہ پابندی صہیونیت کو خوش کرنے کے لئے لگائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی ادارے کسی بھی معاشرے کی اصلاح اور پیش رفت میں کردار ادا کرتے ہیں، المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی کا شمار دنیا کی بہترین اور بین الاقوامی یونیورسٹیز اور تحقیقی اداروں میں ہوتا ہے، اور اس ادارے کے فارغ ہونے والے طلاب دنیا بھر میں اتحاد واتفاق کے علمبردار اور اسلام ناب محمد وآل محمد کی ترویج تبلیغ میں مصروف ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ تعلیمی ادارے پر پابندیاں نہ صرف ناجائز بلکہ غیر اخلاقی اور علم دشمن ہونے کی واضح ترین دلیل ہے۔ علامہ شیخ حسن جعفری نے کہا کہ امریکہ کو خوف اس بات کا ہے کہ جامع المصطفی سے فارغ ہونے والے علما، مفکرین اور محققین اسلام حقیقی کے خدو خال کو دینا والوں تک پہنچا رہے ہیں اور امریکہ کی سازشوں کو خاک میں ملا رہے ہیں اس لیئے یہ بات ان کے لیے ناگوار ہے۔

القدس امت کے تمام طبقات کا ایک اہم مقام ہے، شیخ بلال سعید

لبنان اسلامی اتحاد تحریک کے سکریٹری جنرل شیخ بلال سعید شعبان نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ فلسطینی عوام پوری امت کے دفاع میں پیش پیش رہیں گے، کہا کہ القدس امت کے تمام طبقات کا ایک اہم مقام ہے، القدس عیسائیوں کے لئے حضرت عیسی علیہ السلام کا گہوارہ، مسلمانوں کے لئے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معراج پر تشریف لے جانے کا مقام اور یہاں انجیر اور زیتون کی سرزمین ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صہیونی حکومت نوآبادی پسند اور سرمایہ کاری کے نظام کے وحشی چہرہ کا بدترین مظہر ہے اور ہم مظلوموں کے استکبار جہاں سے مقابلے کے منصوبوں میں القدس محور کے گرد جمع ہوجاتے ہیں۔ شیخ شعبان نے بیان کیا کہ ہم اقلیت اور اکثریت پر یقین نہیں رکھتے، امت اسلامیہ کا منشور مختلف مذاہب اور فرقوں کے تمام شہریوں کی حمایت کرنے پر زور دیتا ہے۔ تحریک اسلامی اتحاد لبنان کے سکریٹری جنرل نے کہا کہ ہم باقاعدہ طور پر جب اپنے ملک کے دارالحکومتوں سے ملائشیا، انڈونیشیا، ترکی، ایران، شام اور لیبیا کی طرف سفر کرتے ہیں اور جب القدس اور مسجد اقصی کا تذکرہ ہوتا ہے تو تکبیر کی آواز بلند ہوتی ہے اور لوگ اس مقدس سرزمین کو دیکھنے کے لئے ترس جاتے ہیں۔

لبنانی مسلمان علما کا اجتماع، سعودی عرب میں شیعیان اہل بیت کے خلاف کریک ڈان کی مذمت

لبنان کے مسلمان علمانے سعودی عرب میں آل سعود کی جانب سے وہاں کے شیعہ نشین علاقوں میں اہل تشیع پر ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف احتجاجی جلسہ منعقد کیا۔ اس جلسے کے آخر میں ایک بیانیہ صادر کیا گیا جس میں آل سعود کے ظالمانہ اقدامات کی مذمت کی گئی۔ لبنان کے علما نے اپنے بیانیہ میں سعودی عرب کی سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں العوامیہ میں مسجد امام حسین کو مسمار کرنے کے اقدام کی شدید مذمت کی۔ واضح رہے کہ یہ وہ مسجد ہے کہ جس میں شہید آیت اللہ نمر نماز پڑھایا کرتے تھے۔ علما لبنان نے سعودی عرب کے نامور شیعہ عالم دین سید ہاشم الشخص کی ان کے گھر سے گرفتاری اور انہیں نا معلوم مقام پر منتقل کرنے کے آل سعود کے اقدام کی بھی مذمت کی۔ علمائے لبنان کے اس اجتماع نے عبادت گاہوں اور مذہبی شخصیات پر حملوں کو حقوق بشر اور آزادی بیان کے منافی قرار دیا۔

آیت اللہ یزدی کی خصوصیات میں دینی اور انقلابی غیرت نمایاں تھی، رہبر انقلاب

اسلامی انقلاب کی بنیادوں پر مستحکم عقیدہ، اس راہ میں استقامت اور دینی و انقلابی غیرت، اس محترم شخصیات کی کچھ دیگر اہم خصوصیات

رہبر انقلاب اسلامی نے حوزہ علمیہ جامعہ مدرسین قم کے سربراہ آی اللہ محمد یزدی کے انتقال پر ایک پیغام جاری کر کے تعزیت پیش کی ہے۔ اس پیغام میں آیا ہے: عالم مجاہد مرحوم آیت اللہ یزدی کے انتقال پر حوزہ علمیہ قم، مراجع عظام، جامعہ مدرسین کی اعلی کونسل، مرحوم کے شاگردوں، دوستوں، ارادتمندوں اور مرحوم کے اہلخانہ کی خدمت میں تعزیت اور تسلیت پیش کرتا ہوں۔ مرحوم آیت اللہ یزدی نے انقلاب سے قبل انقلابی اور اسلامی سرگرمیوں اور ملکی انتظامات میں و عدلیہ کی سربراہی، گارڈین کونسل کی رکنیت، خبرگان کونسل کی رکنیت اور پارلیمنٹ کی رکنیت کے دوران اہم خدمات انجام دینے کے ساتھ ساتھ علمی اور فقہی شعبہ میں بھی گرانقدر اور نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ اسلامی انقلاب کی بنیادوں پر مستحکم عقیدہ، اس راہ میں استقامت اور دینی و انقلابی غیرت، اس محترم شخصیات کی کچھ دیگر اہم خصوصیات تھیں۔ انشااللہ انکی یہ گرانقدر خدمات انکے درجات کی بلندی کا ذریعہ ہونگے۔ اللہ تعالی مرحوم پر اپنی رحمت، مغفرت اور رضوان نازل فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ رہبر انقلاب کے علاوہ ایران اور پوری دنیا سے مختلف شخصیات اور اداروں نے اپنا تعزیتی پیغام جاری کیا ہے۔

اتحاد امت کی کوشش بڑی اسلامی خدمت، طاہر القادری

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے اسلامی فریضے کی ادائیگی پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں

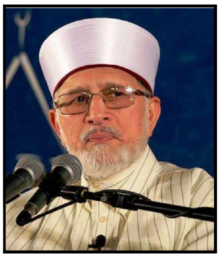

سربراہ تحریک منہاج القرآن پاکستان، ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے آن لائن اصلاحی تربیتی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام میں بے مقصد زندگی کی کوئی گنجائش نہیں، وہ کوئی زندگی نہیں ہے جس کا کوئی مقصد نہیں، بے مقصدیت اس دور کا سب سے بڑا فتنہ ہے، اخلاقی اقدار کے فروغ اور تہذیب یافتہ سوسائٹی کے قیام کیلئے والدین، اساتذہ، علما اپنا کردار ادا کریں، منہاج القرآن اصلاح احوال و اصلاح معاشرہ، تزکیہ نفس اور تصفیہ قلب کی عالمگیر تحریک ہے جس کا مقصد تعلیم و تربیت اور کردار سازی کیساتھ ساتھ بین المذاہب رواداری کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے اپنے تربیتی خطاب میں کہا کہ پیدائش سے لیکر بڑھاپے تک اسلام نے انسانی تعلیم و تربیت، عادات و اطوار کا ایک جامع نظام اور نصاب دیا ہے، اتحاد امت کیلئے کوششیں کرنا، تفرقہ و فساد سے بچنا اور بچانا فی زمانہ ایک بڑی اسلامی، انسانی خدمت ہے۔ شیخ الاسلام ڈاکٹر طاہر القادری نے اپنے کارکنان کو ہدایت کی کہ وہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے اسلامی فریضے کی ادائیگی کیلئے اپنے گھر، عزیز و اقارب، محلے اور شہر پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ، اخروی زندگی کی قیمت پر دنیوی زندگی کو آسودہ بنانے والے بہت بڑی غلطی پر ہیں۔ ایک مسلمان کی زندگی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی تابعداری کیلئے ہے۔

الحمدللہ حجۃ الاسلام استاد محسن قرائتی بالکل تندرست ہیں

کچھ ذرائع ابلاغ نے مفسر قرآن استاد محسن قرائتی کی بیماری سے متعلق خبریں نشر کی تھی لیکن ان کے قریبی ذرائع اور دوستوں نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ ان کے دفتر کے انچارج اس افواہ کی تردید کی اور کہا کہ استاد بالکل تندرست اور سلامت ہیں اور فی الحال اپنے علمی، تحقیقی اور دفتری امور میں روزانہ کے پروگراموں میں مصروف عمل ہیں۔

مسلم علما کا اسرائیل کے ساتھ تعلقات بڑھانے پر ردعمل

جمعرات کے دن مسلم علما کی بین الاقوامی یونین نے صدی کی ڈیل اور اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے بارے میں اقوام عالم کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاہدہ فلسطینی عوام کے خلاف ایک نئے محاصرے کا باعث بن سکتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، دوحہ میں مقیم یونین کے صدر احمد الریسونی نے، بیرون ملک فلسطینی علما ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام منعقدہ ایک آن لائن کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کچھ عرب حکومتوں کے ذریعے اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانا نہ صرف فلسطینی مقصد کو تباہ کرنے کا خطرہ ہے بلکہ فلسطینی عوام کے خلاف نئی رکاوٹیں پیدا کرتا ہے۔ یاد رہے کہ رواں سال ۲۰۲۰ میں متحدہ عرب امارات، بحرین، سوڈان اور مراکش نے اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے معاہدوں پر عملدرآمد کیا ہے۔

جامعہ مدرسین آیت اللہ یزدی کے انقلابی راستے پر گامزن رہے گا، آیت اللہ بوشہری

جامعہ مدرسین حوزہ علمیہ کے سربراہ نے آیت اللہ یزدی کی رحلت پر ان کے اہل خانہ کو تعزیت عرض کرتے ہوئے انہیں معنوی باپ قرار دیا۔ آیت اللہ یزدی نے انقلاب اسلامی کی کامیابی سے پہلے اور بعد میں ہمیشہ اپنے فرائض کو ذمہ داری سے نبھایا۔ وہ دنیا کی ظاہری آرائشوں سے دور تھے۔ ان کے مدنظر ان کی ذمہ داری ہوا کرتی تھی اور بخوبی جانتے تھے کہ کہاں انہیں خاموش رہنا ہے اور کہاں بولنا ہے۔ انہوں نے پوری عمر اسی طرح گزار دی۔ شہر قم کے امام جمعہ نے آیت اللہ یزدی کو زیرکی اور استقامت کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا: وہ ولایت (ولایت فقیہ) کے سرسخت مدافع تھے۔ آیت اللہ حسینی بوشہری نے کہا: آیت اللہ یزدی بصیرت میں عمار کی طرح تھے۔ میں نے اپنے ایک انٹرویو میں بھی کہا تھا کہ ان کا کردار زمانہ امیر المومنین کے عمار کے کردار کی طرح تھا۔ جس طرح حضرت عمار امیر المومنینؑ کی شخصیت کو دوست اور دشمن کے لئے بیان کیا کرتے تھے۔ اسی طرح مرحوم آیت اللہ یزدی سازشوں اور فتنوں کے زمانہ میں ولایت و رہبری کے مقام کو بیان کیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا: ان کے جہادی زندگی کے حالات کو اکٹھا کر کے کتابی صورت میں شائع کرنا چاہیے تا کہ وہ جوان نسل کے لئے نمونہ قرار پائے۔

رہبر انقلاب کی دانشمندی ایران کے اتحاد اور ترقی کا باعث، شیخ علی یاسین

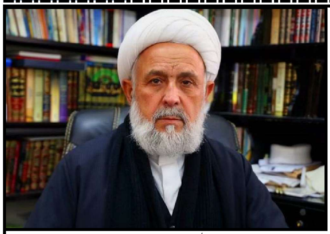

علمائے صور لبنان کے سربراہ حجت الاسلام شیخ علی یاسین نے کہا کہ رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای کے دانشمندانہ اقدامات ملت ایران کے اتحاد و وحدت کے تحفظ اور اس کی صلاحیتوں میں اضافہ اور ترقی کا باعث بنے۔تفصیلات کے مطابق، لبنان میں موجود ایرانی ثقافتی مشیر عباس خامہ یار نے لبنانی علمائے صور کے سربراہ شیخ علی یاسین سے صور شہر لبنان کے حوزہ علمیہ میں ان کے دفتر جا کر ملاقات اور لبنان اور خطے کی عمومی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ اس ملاقات میں، شیخ علی یاسین نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران، شروع سے ہی دنیا کے مظلوموں کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ اسلامی جمہوریہ ایران اپنی منصفانہ پالیسیوں کی بدولت سائنسی، سیاسی اور معاشی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور خطے میں امریکی صہیونی منصوبوں کے محاصرے کے ذریعے اپنے وجود کو ثابت کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دنیا بھر میں امریکی اور صہیونی منصوبے، اسرائیلی غاصب حکومت کی خدمت اور خطے کے تمام ممالک کو کمزور کرنے کے لئے انجام دیئے جاتے ہیں۔ شیخ علی یاسین نے ان حالات میں رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای کے دانشمندانہ اور حکیمانہ اقدامات کی قدردانی کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا، جسے ملت اسلامیہ ایران کے اتحاد و وحدت کو برقرار رکھنے اور دشمن کی طرف سے غیر انسانی محاصروں کے باوجود ایران کی صلاحیتوں اور ترقی کو فروغ ملا۔

حزب اللہ، اسرائیل پر روزانہ ۴۰۰۰ میزائل داغنے پر قادر ہے، اسرائیلی کرنل

حزب اللہ کے پاس درجنوں اینٹی آر پی جی میزائل ہیں جو آئندہ کسی بھی محاذ آرائی میں درست حملے کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

اسرائیلی اخبار یروشلم پوسٹ نے آئندہ کسی بھی جنگ میں حزب اللہ کے فوجی قابلیت کے بارے میں ایک رپورٹ میں بتایا ہے کہ وہ مستقبل میں کسی بھی جنگ میں مقبوضہ علاقوں میں ایک دن میں 4000 میزائل داغ سکتی ہے۔ صہیونی میڈیا میں اسرائیلی فوج کے احتیاطی کرنل "ایلی بار آن" کا لکھا ہوا مضمون شائع ہوا ہے جس کے مطابق اسرائیلی فوجی ماہرین نے نشاندہی کی کہ حزب اللہ کے پاس اس وقت نشانے پر مارنے والے دسیوں

میزائل موجود ہیں جس کی بنا پر یہ تنظیم اسرائیل کے ساتھ مستقبل میں ہونے والی ممکنہ محاذ آرائی میں ٹھیک نشانہ پر ضربیں لگانے کی اہلیت رکھتی ہے اور اسرائیل کے اندر گہری اسٹریٹجک اور اہم مقامات کو نشانہ بنا سکتی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ حزب اللہ کے سکریٹری جنرل سید حسن نصر اللہ بار بار دیمونا میں اسرائیلی جوہری بجلی گھر کو نشانہ بنانے کے لئے طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں کے استعمال کی بات کرتے رہے ہیں جو ایک خطرہ بن گیا ہے۔ صہیونی کرنل نے مزید کہا کہ انہوں نے کہا آج حزب اللہ ایک دن میں ۴۰۰۰ راکٹ فائر کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے جبکہ ۲۰۰۶ میں ۳۳ روزہ جنگ کے دوران کل ۴۰۰۰ سے بھی کم راکٹ فائر کیے گئے تھے۔

سینکڑوں مراکشی علما، وکلا اور سیاستدانوں کی اسرائیل کے ساتھ تعلقات کی مذمت

اسرائیل کے ساتھ مراکش کے تعلقات کو معمول پر لانے کی مذمت میں ۲۰۰ سے زائد شخصیات نے قرارداد پر دستخط کیے

غاصب صہیونی حکومت کے ساتھ مراکش کے تعلقات کو معمول پر لانے کی مذمت میں 200 سے زائد مراکشی علما، یونیورسٹیوں کے پروفیسرز، وکلا اور سیاست دانوں نے ایک بیان نامے پر دستخط کیے ہیں اور اس بیان نامے پر مزید دستخط کیے جا سکتے ہیں۔تفصیلات کے مطابق، ان مراکشی شخصیات نے تعلقات کو معمول پر لائے جانے کی غلطی کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ امت اسلامیہ کے علمائے کرام صہیونی دشمن کے ساتھ صلح کو متفقہ طور پر حرام سمجھتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسئلہ فلسطین

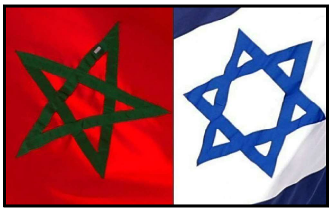

ہمارے لئے ایک امانت کی حیثیت رکھتا ہے جسے ہم فلسطین کی آزادی تک ترک نہیں کریں گے۔ اس بیان پر دستخط کرنے والوں میں بین الاقوامی مسلم یونین کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل شیخ نزیہ امعاریج، یونین کے ممبر محمد رفیع اور متبادل تہذیبی تنظیم کے سیکرٹری جنرل مصطفی المعتصم بھی شامل ہیں۔ یاد رہے کہ گذشتہ جمعرات کے روز مراکشی پادشاہ نے اسرائیلی حکومت کے ساتھ سفارتی تعلقات کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس اقدام سے مسئلہ فلسطین کے دفاع کے لئے مراکشی مستقل عزم میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

شہید باقر النمر کا بیٹا گرفتار

سعودی سکیورٹی فورسز نے قطیف اور الاحسا کے شیعہ علاقوں میں علما کے خلاف آل سعود حکومت کی مہم کے دوران شیخ حسین النمر کو گرفتار کیا، صوبہ قطیف میں ایک شیعہ کارکن نے اپنے ٹویٹر پیج پر لکھا ہے کہ سعودی عرب میں شیعہ علما کو نشانہ بنانے کی مہم کے تحت شیخ حسین النمر کے لاپتہ ہونے کے دو دن بعد ان کی گرفتاری کی خبر منظر عام پر آئی۔ واضح رہے کہ شیخ حسین النمر سعودی شیعہ مجاہد آیت اللہ نمر باقر النمر کے بیٹے ہیں جنھیں سن 2016 میں سعودی حکومت نے شہید کیا تھا، ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ شیخ حسین النمر کو دو روز قبل مشرقی سعودی عرب کے شہر قطیف میں واقع ان کے نجی گھر سے اغوا کیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل سعودی حکومت کی افواج نے شہید شیخ نمر باقر النمر کے خطبے کی جگہ امام حسین مسجد کو شہید کر دیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ سعودی عرب کے ہاتھوں شہید ہونے والے شہید شیخ نمر باقر النمر نے مسجد امام حسین میں آل سعود کے خلاف انقلابی خطبے دیے تھے، وہ اس مسجد کے امام تھے۔ یاد رہے کہ حالیہ ایام میں سعودی حکومت نے ایک بار پھر شیعوں کی پکڑ دکڑ شروع کر رکھی ہے۔ جس کے مطابق متعدد علماء گرفتار کیے جا چکے ہیں۔

جب بھی ممکن ہوا شہید سلیمانی کے قاتلوں سے انتقام لیا جائے گا

شہید قاسم سلیمانی اور شہید ابو مہدی المہندس کی پہلی برسی کے موقع پر شہید قاسم سلیمانی کے اہل خانہ اور برسی کے انتظامی کمیٹی سے خطاب

رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے اس ملاقات میں شہید سلیمانی کو ملت ایران اور امت اسلامی کا ہیرو قرار دیا۔ انہوں نے کہا: ایران اور عراق میں شہید سلیمانی اور شہید ابو مہدی المہندس کی تشییع جنازہ میں کروڑوں افراد نے شرکت کر کے امریکہ کے منہ پر پہلا طمانچہ مارا لیکن اس سے بھی سخت تر طمانچہ سافٹ ویئر میں غلبے اور امریکہ کے خطے سے اخراج کی صورت میں ہوگا البتہ جنرل سلیمانی کے قتل کا حکم دینے والوں اور قاتلوں کو سخت انتقام کا سامنا کرنا پڑے گا اور جب بھی ممکن ہوا یہ انتقام یقینی ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے اس ملاقات میں ایرانی حکام اور ملت ایران کو چار اہم نصیحتیں بھی کیں اور وہ یہ ہیں کہ ہر شعبے میں اپنے آپ کو مضبوط بنائیں، دشمن پر اعتماد نہ کریں، قومی اتحاد کو پارہ پارہ نہ ہونے دیں اور اقتصادی پابندیوں کو ختم کرنے اور انہیں ناکام بنانے کی فکر میں رہیں۔ آپ نے شہید جنرل قاسم سلیمانی کے اوصاف کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ شہید کی اہم ترین خصوصیات میں سے ایک ان کی شجاعت تھی اور وہ بہت بہادر انسان تھے اور یہ ایرانی خصلتوں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہید بہت زیادہ زیرک اور ایثار و قربانی کا جذبہ رکھنے والے انسان بھی تھے۔ وہ اخلاص کا پیکر اور اہل آخرت بھی تھے وہ ریاکاری سے کوسوں دور تھے۔ یہ وہ ایرانی و اسلامی خصائل ہیں کہ جو شہید سلیمانی کی ذات میں جمع ہو گئے تھے۔ انہوں نے فرمایا: شہید جنرل قاسم سلیمانی نہ صرف ملت ایران بلکہ دنیائے اسلام کے ہیرو تھے کیونکہ دنیائے اسلام میں جہاں کہیں بھی مسلمان عالمی استعمار سے ٹکراتے ہیں، ان کا آئیڈیل اور ہیرو شہید قاسم سلیمانی ہے۔ آپ نے ان خیالات کا اظہار شہید قاسم سلیمانی، شہید ابو مہدی المہندس اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کے پہلی برسی کے موقع پر شہید قاسم سلیمانی کے اہل خانہ اور شہدا کی برسی کے منتظمین کی آپ سے ملاقات کے دوران کیا۔

اقوام متحدہ بھی الحشد الشعبی کی تعریف کرنے پر مجبور

عراق میں الحشد الشعبی کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ عراق میں اقوام متحدہ کے دفتر کے سربراہ، جینن پلوشارت کی نمائندہ، زہرا الطابوری نے آج نینواہ آپریشن ہیڈکوارٹر کے صدر دفتر کا معائنہ کیا الحشد کے کمانڈر خضیر المطروحی سے ملاقات کی جس میں انھوں نے کہا کہ ہم صوبہ نینوا میں مہاجرین کی واپسی کے سلسلے میں فراہم کی جانے والی سہولیات کے لئے الحشد الشعبی کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ المطروحی نے بھی کہا کہ الحشد الشعبی کی افواج بے گھر ہونے والے افراد سے واپس آنے والوں کی معلومات کی جانچ پڑتال کے لئے جدید طریقوں پر عمل پیرا ہیں تاکہ اس بات کا یقین کیا جا سکے کہ دہشت گرد عناصر اس معاملے کا فائدہ نہ اٹھائیں۔

زکزاکی آل سعود کے حکم پر زیر حراست ہیں، نائیجیریائی عالم

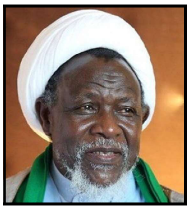

نائیجیریا کی شیعہ تحریک کے ایک سینئر عالم دین شیخ عبد الحمید بیلو نے گذشتہ روز نائیجیریا کے دارالحکومت ابوجا میں زاریا کے قتل عام کی پانچویں برسی کے موقع صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ معصوم لوگوں کی تباہ کن نسل کشی اب بھی یاد ہے اور نائیجیریا کے صدر محمد بوہاری کو اس طرح کی تباہی کے لئے کبھی معاف نہیں کریں گے۔ اس کے بعد انہوں نے نائیجیریا کے شیعہ رہنما شیخ زکزاکی کو حراست میں لینے میں نائیجیریا حکومت کے جرم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سب سے بدترین یہ ہیکہ ابوجا میں فیڈرل سپریم کورٹ نے ہمارے رہنما کی رہائی کا حکم دیا لیکن وفاقی حکومت نے اس پر عمل نہیں کیا لہذا معلوم ہو گیا کہ شیخ مقامی حکومت کے آمرانہ رجحانات کی بدولت اور ان کے سعودی وہابی آقاں کے کہنے پر حراست میں ہیں۔

شہید سلیمانی اور ابو مہدی دنیا کے آزادی پسندوں کیلئے نمونہ ہیں

عراقی صدر برہم صالح نے سردار قاسم سلیمانی اور ابو مہدی المہندس کی شہادت کی برسی کی مناسبت سے کہا کہ شہید جنرل قاسم سلیمانی اور شہید ابو مہدی المہندس دنیا کے آزاد لوگوں کے رول ماڈل تھے۔ عراقی صدر برہم صالح نے اسلامی دنیا کے عظیم کمانڈروں سردار قاسم سلیمانی اور ابو مہدی المہندس کی برسی اور داعش پر فتح کی سالگرہ کی مناسبت سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شہید جنرل قاسم سلیمانی اور شہید ابو مہدی المہندس دنیا کے آزاد لوگوں کے رول ماڈل تھے۔

عراقی صدر کے سینئر مشیر علی الشکری نے صدر کی جانب سے کہا کہ کچھ دن پہلے، ہم نے دہشت گرد گروہ داعش پر فتح کی سالگرہ منائی اور آج ہم سردار الحاج قاسم سلیمانی اور ابو مہدی المہندس کی شہادت کی برسی منا رہے ہیں۔

مصری مسلم عمائدین کونسل کی جانب سے "مجلس حکماء المسلمین" تشکیل

"مصری مسلم عمائدین کونسل " نے نئی نسل کی یونیورسٹی سطح کے ماہرین تعلیم، سائنسدانوں اور مذہبی رہنماؤں کے درمیان اسلامی اقدار، رواداری، امن اور بقائے باہمی کے پھیلا کیلئے ایک کمیٹی بعنوان "مجلس حکماء المسلمین " کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ الازہر اسلامی یونیورسٹی کے سربراہ ڈاکٹر احمد الطیب کی زیر صدارت اس مجلس نے اعلان کیا کہ یہ اسمبلی ابتدائی مرحلے میں ورچوئل کام کر رہی ہے اور اس اسمبلی کا ہدف ثالثی کردار اور تنازعات کے پرامن حل پر توجہ دینا ہے۔ اس اسمبلی میں ۶۰ مختلف ممالک کے ۴۰ سے زیادہ نمائندے شریک ہوں گے۔ مسلم عمائدین کونسل کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر سلطان الرمیثی نے کہا کہ یہ ایک ایسا منصوبہ ہے جس کا مقصد امن پیدا کرنے میں دلچسپی رکھنے والے کچھ روشن خیال نوجوان کی رہنمائی کرنا ہے۔

کراچی کے معروف عالم دین سید غلام حسنین رضوی انتقال کر گئے

کراچی کے معروف عالم دین وسابق امام جمعہ مسجد وامام بارگاہ دربار حسینی ملیر مولانا سید غلام حسنین رضوی طویل علالت کے بعد رضائے الٰہی سے انتقال کرگئے، مرحوم عرصہ دراز سے کراچی میں خاص طور پر ضلع ملیر میں دین اسلام کی تبلیغ اور معارف اہل بیت کی نشر واشاعت میں مصروف تھے۔آپ نہایت

ہی خوش مزاج اور کم گو انسان تھے۔آپ اپنی بیماری اور ضعیفی کے باوجود تبلیغ دین کی ذمہ داری سے ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے اور مسلسل خدمت میں مصروف رہتے تھے۔آپ ایک طویل مدت بیمار رہنے کے بعد خالق حقیقی سے جا ملے۔خداوند متعال مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جوار معصومین میں محشور فرمائے۔

کتاب ''حزب اللہ لبنان تاسیس سے فتوحات تک'' شائع ہوگئی

اردو زبان قارئین کے لیے حزب اللہ لبنان کے موضوع پر مبنی اپنی نوعیت میں یگانہ کتاب ''حزب اللہ لبنان تاسیس سے فتوحات تک'' چھپ کر بازار میں آ چکی ہے۔۲۸۰ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں مصنف ڈاکٹر سید شفقت حسین شیرازی نے تاریخی اور زمانی اسلوب کے تحت حزب اللہ

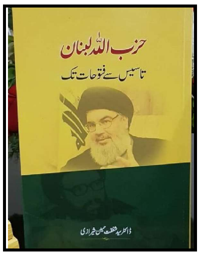

لبنان کی تاسیس سے حالیہ فتوحات تک کے حالات وواقعات کی تدوین اور ان پر اپنا تجزیہ وتبصرہ پیش کیا ہے۔امید ہے یہ کتاب اسلامی تحریکوں کے موضوع پر اردو لٹریچر میں ایک بہترین اضافہ شمار ہوگی اور اردو قارئین کی حزب اللہ کے حوالے سے معلومات میں اضافے کا باعث ہوگی۔

پاک وہند میں اردو ترجمہ قرآن کا وضاحتی و تجزیاتی جائزہ

جامع المصطفی العالمیہ اسلام آباد کے شعبہ تحقیق کے زیراہتمام پاک وہند میں اردو ترجمہ قرآن کا وضاحتی وتجزیاتی جائزہ کے موضوع پر ایک علمی وتحقیقی نشست کا انعقاد کیا گیا۔اس علمی وتحقیقی نشست کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے بعد شعبہ تحقیق کے سربراہ ڈاکٹر محمد نذیر اطلسی نے علمی نشست کا تعارف کرایا، نشست کے مہمان دو معروف اسکالر جناب ثاقب اکبر صاحب اور ڈاکٹر جابر محمدی صاحب تھے۔مقررین نے جامع المصطفی العالمیہ اسلام آباد کی علم وتحقیق کے حوالوں سے علمی وتحقیقی خدمات کو سراہا۔پروگرام کی میزبانی جامع المصطفی العالمیہ اسلام آباد شعبہ تحقیق کے سربراہ ڈاکٹر محمد نذیر اطلسی صاحب کر رہے تھے انہوں نے تمام معزز مہمانوں اور شریک تمام طلاب کا شکریہ ادا کیا۔

سقوط ڈھاکہ، سانحہ اے پی ایس، پاکستان کی تاریخ کے سنگین ترین واقعات ہیں، علامہ ساجد

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی کہتے ہیں 16 دسمبر کا ہی سیاہ دن تھا جس میں ملکی تاریخ کے سنگین واقعات سقوط ڈھاکہ اور سانحہ اے پی ایس رونما ہوئے جن کو کبھی فراموش نہیں کر سکیں گے ،سقوط ڈھاکہ کو 5 دہائیاں بیتنے کو ہیں جب پاکستان دولخت ہوا، چھ سال قبل اسی روز پشاور میں سنگدل دہشتگردوں نے ایسا گھناونا کھیل کھیلا کہ اے پی

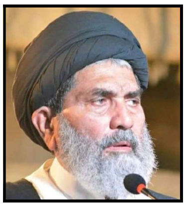

ایس میں سکول میں مشغول تعلیم بچوں سمیت 140 سے زائد افراد کو بے دردی سے شہید کر دیا، زندہ قومیں تاریخ اور تلخ حقائق سے سبق سیکھتی ہیں، عدلیہ، مقننہ، انتظامیہ سمیت تمام سٹیک ہولڈرز کو غور کرنا ہوگا کہ ہم نے غلطیوں سے کیا سبق سیکھا؟ ہمیں دشمن کو پہچانا ہوگا، دشمن مختلف حیلوں، حربوں سے امن کو تباہ کرنے پر تلا بیٹھا ہے، ان سازشوں کو آئین اور قانون کی روشنی میں ٹھوس پالیسی پر عمل پیرا ہو کر ناکام بنانا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ سانحہ اے پی ایس پاکستان کی تاریخ کے ان انتہائی المناک سانحات میں سے ایک اندوہناک واقعہ ہے جب دہشت گردوں نے تعلیم میں مشغول بچوں سمیت 140 ہم وطنوں کو بے دردی سے شہید کر دیا، دہشت گردی کے خاتمے کیلئے ضروری ہے کہ دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کو عبرت ناک سزا دی جائے۔

بلتستان کی مذہبی ہم آہنگی پورے پاکستان کے لیے نمونہ عمل ہے

انجمن امامیہ بلتستان کے صدر آغا باقر الحسینی کے حکم پر انجمن امامیہ کے رکن حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ ذوالفقار علی انصاری اور ماسٹر مسلم نے مرکز اہلسنت بلتستان کا دورہ کیا اور اہل سنت والجماعت کیامیر مولانا سرور اور مولانا ابراہیم خلیل اور دیگر علما سے ملاقات کی اور بلتستان کے اہم ایشوز پر بات کی۔بلتستان میں مذہبی ہم آہنگی کو اہمیت کا حامل قرار دیا۔مولانا سرور کی جانب سے مہمانان گرامی کو مرکز اہل سنت آنے پر خوش آمدید کہا گیا۔اور اہم ایشوز پر صلاح ومشورہ کرنے پر انجمن امامیہ کا شکریہ ادا کیا گیا۔اور ان ملاقاتی سلسلوں کو بڑھانے پر تاکید کیا تاکہ بلتستان کی مذہبی ہم آہنگی پورے پاکستان کے لیے نمونہ عمل ہو۔مولانا ابراہیم خلیل نے اس طرح کی نشستوں اور ملاقاتی سلسلوں کے فروغ پر زور دیا تاکہ افہام وتفہیم کے ساتھ مسائل کو حل کیا جا سکے۔انجمن امامیہ کے رکن شیخ ذوالفقار انصاری نے دونوں شخصیات کا شکریہ ادا کیا۔

جماعت اسلامی پاکستان کا میڈیا پر فحاشی وعریانی کو روکنے کا مطالبہ

پاکستان میں ابلاغ ونشریات کے اداروں بالخصوص الیکٹرانک میڈیا چینلز اور سوشل میڈیا پر غیر اخلاقی اور فحش مواد کا طوفان برپا ہے۔بچے بچے کے ہاتھ میں موبائل فون اور کیمرہ موجود ہے، جدید ٹیکنالوجی نے اپنی افادیت کیساتھ ساتھ معاشرے کی اخلاقی زوال پذیری کا ایک بڑا راستہ بھی کھول دیا ہے۔اس حوالے سے میڈیا سیل حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان کی جانب سے وزیر اعظم عمران خان اور چیئرمین پی ٹی وی نعیم بخاری کے نام علیحدہ علیحدہ خطوط ارسال کئے گئے ہیں، جن میں پی ٹی وی، نجی چینلز، موبائل فونز اور انٹرنیٹ پر اخلاق سوز مواد پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس کی تشہیر کی روک تھام پر مبنی تفصیلی تجاویز دی گئی ہیں۔حلقہ خواتین جماعت اسلامی کی جانب سے ارسال کردہ خطوط میں آئین پاکستان کی روشنی میں ترتیب دیئے گئے پیمرا قوانین کا موثر عملی نفاذ، اشتہارات میں عورت کے وقار اور اخلاقی حدود کی پاسداری کے ساتھ ڈراموں میں رشتوں کے تقدس اور خاندانی نظام کی اہمیت کو اجاگر کرنے کی پر زور درخواست کی گئی ہے۔

ہندوستان میں ایک اور تاریخی مسجد کو شہید کر کے مندر بنانے کی کوشش

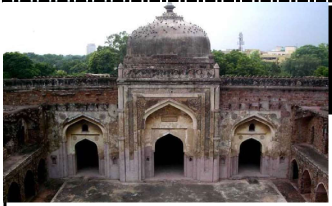

دہلی کی ایک عدالت میں دائر کی گئی درخواست میں دعوی کیا گیا ہے کہ مہرولی کے معروف قطب مینار کے احاطے میں واقع تاریخی مسجد قوت الاسلام کئی مندروں پر مشتمل وسیع عمارت کو ڈھا کر بنائی گئی ہے اس لیے اسے شہید کر کے وہاں دوبارہ مندر تعمیر کیا جائے۔ مسجد کو شہید کرنے کی اس اپیل میں درخواست گزاروں نے خود کو جین مت کے بانی ترتھنکر رشبھ دیو اور ہندو دیوتا وشنو اور ان کے اوتاروں کا نمائندہ قرار دیا ہے۔

درخواست میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ موجودہ قطب مینار کے احاطے میں مختلف دیوی دیوتاؤں اور اوتاروں کے ۲۷ مندر قائم تھے۔ اپیل میں دعوی کیا گیا ہے کہ مغل فرماں روا قطب الدین ایبک کے حکم پر یہ ۲۷ مندر منہدم کر کے انھی کی باقیات سے اس جگہ مسجد قوت الاسلام تعمیر کی گئی۔ اگرچہ قطب الدین ایبک غوری بادشاہ معزالدین محمد غوری کا سپہ سالار رہا اور وہ خاندان غلاماں کا بانی تھا۔ تاہم درخواست میں اسے بار بار مغل ہی لکھا گیا ہے۔ درخواست گزار نے موقف اختیار کیا ہے کہ قطب مینار کا احاطہ اور مسجد قوت الاسلام سمیت یہاں موجود عمارتیں انھی مندروں کی باقیات اور تعمیری سامان سے تیار کی گئی ہیں اس لیے انہیں منہدم کر کے دوبارہ مندر تعمیر کرنے کے احکامات جاری کیے جائیں۔ دہلی عدالت کی سول جج نیہا شرما نے ۲۴ دسمبر کو درخواست کی سماعت کے لیے تاریخ مقرر کر دی ہے۔

حیدر آباد، مجمع علما و خطبا دکن کے اراکین کی نشست کا انعقاد

مجمع علما و خطبا دکن کا شیوہ یہ ہے کہ وہ ہر دو ماہ میں ایک بار نشست رکھتے ہیں تا کہ دید و باز دید کے علاوہ حالات حاضرہ کا جائزہ لیا جائے اور ایک دوسرے کی تبلیغی فعالیت سے باخبر ہوں اور تبلیغ سے مربوط مسائل و مشکلات کا حل نکالا جائے اور مجمع کی گذشتہ دو ماہ کی کارکردگی کا جائزہ لیکر آئیندہ کیلئے لائحہ عمل تیار کیا جائے مگر پچھلے چار ماہ سے یہ اجلاس عالمگیر مہلک وبا کووڈ کی وجہ سے بلایا نہ جا سکا لیکن الحمد للہ ڈسمبر مطابق ربیع الثانی بروز اتوار کو مجمع نے پھر ایک بار تمام علما کو زیر یک سقف جمع کیا اور ایک مختصر مگر کارآمد نشست بلائی۔ اس نشست سے متعدد علماء نے خطاب کیا اور علماء کے ایک مشترکہ فورم کے وجود میں آنے پر خوشی و مسرت کا اظہار کیا اور اس نو پا نہال کو تناور درخت میں تبدیل کرنے کے لئے سعی و کوشش کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ جس کے لئے سب ہی مصمم نظر آرہے تھے۔

جموں و کشمیر میں شیعہ وقف بورڈ کی تشکیل پر نماز جمعہ میں احتجاج

جموں و کشمیر میں شیعہ وقف بورڈ تشکیل دینے کے حکومتی منصوبے کے خلاف شدیدی رد عمل ظاہر کرتے ہوئے وادی کی شیعہ برادری نے اقدام کو دینی معاملات میں بد ترین مداخلت قرار دیا۔ وادی کے اطراف و اکناف میں شیعیان کشمیر کے درجنوں جمعہ اجتماعات کے مراکز پر حکومتی منصوبے کے خلاف صدائے احتجاج بلند کیا گیا۔ اس موقعہ پر ائمہ جمعہ نے موقوفات سے متعلق فقہ جعفریہ کے نقطہ نگاہ اور شرعی حثیت اور صوابط و شرائط کی وضاحت کرتے ہوئے واضح کیا کہ موقوفات کی تولیت اور انتظام و انصرام کے معاملے میں شریعت نے جو رہنما خطوط مرتب کئے ہیں ان حدود اور قیود سے روگردانی کی کوئی گنجائش نہیں۔ ائمہ جمعہ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ فقہ جعفریہ میں اسلامی موقوفات کو کسی غیر مسلم حکومت کی تحویل و نظامت میں دینا فعل حرام اور ممنوع عمل ہے اور اگر کوئی اس معاملے میں جبری اقدام کرتا ہے تو احتجاج و مزامت ایک شرعی فریضہ بن جاتا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق جمعہ اجتماعات کے موقعہ پر عوام کی طرف سے ایک احتجاجی قرارداد پاس کی گئیجس میں اس مذموم جبری منصوبے کے خلاف عوامی احتجاج ریکارڈ کر یا گیا۔

ہندوستان میں اقلیتوں کے حقوق کے لیے پلیٹ فارم کی ضرورت ہے

عالمی یوم اقلیتی حقوق کے موقع پر آل انڈیا ملی کونسل بہار نے اور کونسل کے نائب قومی صدر مولانا انیس الرحمٰن قاسمی کی صدارت میں آن لائن ویب نار کا انعقاد کیا جس کا عنوان 'ہندوستان میں اقلیتوں کے مسائل اور اس کا حل' تھا، اس آن لائن ویب نار میں ہندوستان بھر سے مختلف اہل علم نے شرکت کی۔ اس موقع پر اپنی صدارتی خطاب میں آل انڈیا ملی کونسل کے قومی نائب صدر مولانا انیس الرحمٰن قاسمی نے فرمایا کہ دستور ہند میں دئے گئے اقلیتوں کے حقوق اور ان کے جانی، مالی، اقتصادی، مذہبی اور تعلیمی مسائل سے ہم سب واقف ہیں، ہمارے مسائل زیادہ تر حکومتوں کی ناروا پالیسوں کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں کچھ پارٹیاں اور تنظیمیں خفیہ طریقے سے اقلیتوں کے خلاف ریشہ دوانی کرتی رہتی ہیں اور کچھ کھلے عام، اس لئے ضرورت ہے کہ اکثریتی طبقہ سے تعلقات اور میل جول کو بہتر کیا جائے اسی طرح تمام ملی تنظیموں کے درمیان مضبوط اور مستحکم رشتہ ہونا چاہئے؛ تا کہ ظلم کے خلاف اور حقوق کی بحالی کے لیے مضبوط آواز اٹھائی جا سکے۔ جس کے لئے تمام اقلیتوں کے درمیان ایک مشترکہ پلیٹ فارم کا قیام وقت کی ضرورت ہے۔

قرآن کو بغیر سمجھے پڑھنا ہدایت کا ذریعہ نہیں، ڈاکٹر اسلم پرویز

ڈاکٹر محمد اسلم پرویز بانی و اعزازی ڈائرکٹر قرآن سینٹر نئی دہلی نے قرآن کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس کا بنیادی مقصد لوگوں کو قرآن کی طرف لانا ہے تا کہ لوگ سمجھیں کہ قرآن کیا کہتا ہے، اس کی تعلیمات کیا ہیں اور ہماری زندگی میں اس کی عکاسی کیا ہے، قرآن کو بغیر سمجھے پڑھنا ہمارے لیے ہدایت کا ذریعہ نہیں بن سکتا، اس لیے ضروری ہے کہ قرآن کو سمجھ کر پڑھیں اور اس پر عمل کریں، انہوں نے عورتوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دینے کی درخواست کی، اس لیے کہ جس گھر میں بچی پیدا ہوتی ہے اور اس کی صحیح تعلیم و تربیت نہیں کی جاتی ہے، اس کی طرف توجہ نہیں دیا جاتا ہے تو یہ بھی اس کا قتل ہے، قتل اولاد سے مراد سچ مچ قتل کرنا ہی نہیں بلکہ اس کو تعلیم و تربیت سے محروم رکھنا بھی ہے۔

حضرت زہراؑ کی سیاسی اور مجاہدانہ زندگی

ایام فاطمیہ کی مناسبت سے آیت اللہ خامنہ کی معروف کتاب ''ڈھائی سوسالہ انسان'' سے اقتباس

حضرت فاطمہ زہراؑ چھ، سات سال کی تھیں (کیونکہ آپ کی تاریخ ولادت میں اختلاف ہے) کہ شعب ابی طالب کا مرحلہ درپیش ہوا۔ صدر اسلام کی تاریخ میں شعب ابی طالبؑ بے حد سخت اور دشوار دور تھا؛ یعنی پیغمبر اسلامؐ کی تبلیغ دین شروع ہوچکی تھی اور آپؐ نے اپنی نبوت کا آشکارا اعلان کردیا تھا اور رفتہ رفتہ اہلِ مکہ بالخصوص نوجوان اور غلام، آپؐ کے گرویدہ ہوتے جا رہے تھے اور اکابرین طاغوت جیسے ابولہب اور ابوجہل وغیرہ کو محسوس ہونے لگا تھا کہ ان کے پاس اب اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ پیغمبر اسلام اور آپ کے ارد گرد جمع ہونے والے افراد کو مکہ سے باہر نکال دیا جائے اور انہوں نے بعد میں بھی ایسا ہی کیا۔ ان میں سے بہت سے لوگوں کو، جن میں درجنوں خاندان شامل تھے خود پیغمبر کرمؐ اور آپؐ کے قریبی رشتہ دار، یہاں تک کہ حضرت ابوطالبؑ (جن کا شمار قریش کے بزرگوں میں ہوتا تھا) سمیت بہت سے بچے اور بوڑھے شامل تھے، مکہ سے باہر نکال دیا، اب یہ لوگ جاتے تو کہاں جاتے؟ اتفاقاً حضرت ابوطالبؑ کے پاس مکہ کے قریب ایک چھوٹا سا پہاڑی درّہ تھا۔ جس کا نام شعب ابی طالبؑ تھا، ''شعب'' پہاڑی درّے کو کہا جاتا ہے۔ طے ہوا کہ وہیں چلے جاتے ہیں۔ آپ ذرا سوچیں کہ مکہ میں دن کو دھوپ کی شکل میں آگ برستی تھی، لیکن رات کو کڑاکے کی سردی پڑتی تھی۔ یعنی موسم ناقابل برداشت تھا۔ ان لوگوں نے اس ویرانے میں تین سال کاٹ دیئے۔ انہی دنوں جب پیغمبر اسلامؐ انتہائی سخت حالات سے دوچار تھے، حضرت ابوطالبؑ، پیغمبر اکرمؐ کے مددگار تھے اور ان سے آپ کی امیدیں وابستہ تھیں، اسی طرح حضرت خدیجہؑ جو پیغمبر اسلامؐ کی ایک اور بہت بڑی مددگار تھیں، ایک ہفتے کے اندر یہ دونوں ہستیاں دنیا سے رخصت ہوگئیں! یہ بڑا عجیب سانحہ تھا، یعنی پیغمبر اسلامؐ بالکل بے سہارا اور تنہا ہو کر رہ گئے تھے۔ ایسے حالات میں فاطمہ زہراؑ نے پیغمبر اسلامؐ کے لئے (ایک دلسوز) ماں، ایک مشیر اور ایک جانثار کا کردار ادا کیا، یہی وجہ تھی کہ حضرت فاطمہ زہراؑ کے لئے ''اُمّ اَبیہا'' یعنی اپنے بابا کی ماں کہا گیا۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب آپ چھ، سات سال کی ایک بچی تھیں۔ البتہ یہ بات بھی ہے کہ عرب ماحول اور گرم علاقوں میں لڑکیوں کی جسمانی اور ذہنی نشونما تیزی سے ہوتی ہے، اس لحاظ سے آپؑ آج کی دس بارہ سالہ لڑکی کے برابر رہی ہوں گی۔ تو یہ احساس ذمہ داری اور فرض شناسی ہے۔ کیا ایک نوجوان لڑکی کے لئے یہ بات نمونہ عمل نہیں ہے کہ وہ اپنے گرد و پیش کے مسائل کے بارے میں جلدی اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرے؟ اور اپنے وجود میں پنہاں جوش و نشاط کے اس خزانے کو بروئے کار لاتے ہوئے، باپ کے چہرے سے جو ج اس وقت مثلاً تقریبا پچاس سال کا ہوچکا ہے اور بڑھاپے کی سمت گامزن ہے، غم و غصے کے غبار کو جھاڑے، کیا یہ ایک نوجوان کے لئے بہترین نمونہ عمل نہیں ہے؟ یہ بہت ہی اہم بات ہے۔

حضرت زہراؑ اور نماز

ایام فاطمیہ کی مناسبت سے امام موسی صدر کی ایک تقریر سے اقتباس

حضرت فاطمہ زہراؑ مسجد میں بیٹھے ہوئے نمازیوں کو یہ فرما رہی ہیں کہ تم لوگ کیا سمجھتے ہو نماز کیوں واجب کی گئی؟ کیا اس لیے کہ ہر دن ایک بار دو بار یا پانچ بار مسجد میں آ کر جانماز پر کھڑے ہو کر کچھ حرکتیں انجام دے دیں اور اس کے بعد چلیں جائیں؟ بس نماز صرف یہی ہے؟ کیا حقیقت نماز صرف یہی ہے؟ کیا خدا کو اس طرح کی نمازوں کی ضرورت ہے؟ ایسی نماز تو ہمارے دین میں نہیں پائی جاتی۔ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ خدا ہماری عبادت، ہمارے نماز، روزے، حج و زکات سے بے نیاز ہے۔ پس کیوں نماز واجب ہوئی ہے؟ خداوند عالم نے نماز کو واجب کیا ہے تاکہ لوگوں کے اندر اطاعت اور بندگی کا سلیقہ پیدا ہو ان کے اندر بندگی کی روح پیدا ہو۔ نماز کا فلسفہ یہ ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے نماز انسان کو ہر طرح کی برائی سے روکتی ہے یعنی اس کے اندر خدا کی اطاعت اور بندگی کی روح پیدا کرتی ہے۔ یہ جو حدیث میں آیا ہے کہ نماز مومن کی معراج ہے اور خدا سے تقرب کا ذریعہ ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ اس سے انسان اللہ کا واقعی بندہ بن جاتا ہے۔ اب ہمیں اپنے اندر جھانک کر دیکھنا چاہیے کہ کیا ہماری نمازیں ہمیں گناہوں سے روکتی ہیں؟ کیا جب ہم نماز پڑھتے ہیں تو ہمارے اندر گناہوں سے دور ہونے کا محرک پیدا ہوتا ہے؟ اگر نہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہماری نمازیں بھی چند حرکتیں ہیں ورزش ہے نماز نہیں ہے۔ حضرت زہرا اس امت کی طرف دیکھ رہی ہیں کہ یہ نمازیں پڑھ رہی ہے

لیکن کیا یہ پیغمبر اسلامؐ کے دیگر فرامین پر بھی عمل پیرا ہو رہی ہے؟ رسول خداؐ نے جو علی علیہ السلام کے بارے میں وصیت کی تھی کیا اس کو انہوں نے نہیں سنا ہے؟ کیا یہ لوگ کل تک رسول خداؐ کے ساتھ ساتھ نہیں چل رہے تھے؟ کیا انہوں نے نہیں سنا کہ آپ نے فرمایا: **الساکِت عنِ الحقِ شیطان اخرس** ''جو شخص حق بات کہنے پر خاموش ہو جائے وہ گونگا شیطان ہے'' کیا انہوں نے ان باتوں کو رسول اسلام سے نہیں سنا تھا؟ کیسے انہوں نے اجازت سے دی ان کی آنکھوں کے سامنے حق اہل حق سے چھن جائے؟ ابھی تو حج الواع اور اعلان ولایت امیر المومنین کو چار ہی مہینے گزر رہے تھے۔ کیا یہ لوگ بھول گئے؟ یا خود کو فراموشی میں ڈال دیا ہے؟ یا چپ سادلی ہے؟ مگر ایسا نہیں ہے جو حق بات کہنے کے بجائے چپ سادلے وہ گونگا شیطان ہے؟ کیوں ان کی نمازوں، عبادتوں، حج و دیگر اعمال نے انہیں حق کی حمایت کرنے سے روک دیا؟ اس لیے کہ عبادت ان کے لیے عادت بن چکی تھی ان کی عبادتیں اپنی اصلیت کو کھو چکی تھیں وہ صرف نماز کی شکل میں حرکات انجام دے کر چلے جاتے تھے۔

ہمیں سوشل میڈیا پر جوائن کریں:

hnews.ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews.ur@gmail.com
ur.hawzahnews.com

WWW.HAWZAHNEWS.COM